بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Ahmadiyya Muslim Jamaat
Deutschland
Körperschaft des öffentlichen Rechts

Tarbiyyat
Tel:069 50688791
Fax:06950688733
Email:tarbiyyat@ahmadiyya.de

Ahmadiyya Muslim Jamaat • Genfer Str. 11 • 60437 Frankfurt am Main
www.ahmadiyya.de

خلافت ہی وہ نظام ہے جس کے ذریعہ سے اسلام کی برتری اور غلبہ تمام دنیا پر ثابت ہونا ہے اور قائم ہونا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 26 مئی 2017ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النور کی آیت 56 کی تلاوت اور اس کا ترجمہ پیش فرمایا کہ یہ آیت اللہ تعالیٰ کے مسلمانوں سے اس وعدے کو بیان کر رہی ہے کہ اسلام میں خلافت قائم رہے گی۔ہاں آنحضرت ﷺ کے ایک ارشاد کے مطابق مسلمانوں کے عمل اور ایمان کی حالت کی وجہ سے یہ انعام ان سے ایک عرصہ کے لئے چھین لیا جائے گا لیکن خلافت علیٰ منہاج نبوت پھر دنیا میں قائم اور جاری ہو گی۔ مسلمانوں کی اکثریت اس بات کو سمجھتی نہیں کہ خلافت کا نظام کس طرح قائم ہو گا۔ایک بہت بڑا طبقہ ایسا بھی ہے مسلمانوں میں جو یہ کہتا ہے کہ کسی خلافت کی ضرورت نہیں ہے اور جو جس فرقے سے تعلق رکھتا ہے اسی پر عمل کرے اور یہی کافی ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنی دنیاوی حکومتوں کے بل بوتے پر اپنی خلافت قائم کرنا چاہتے ہیں، اُن کے خیال میں خلافت کسی طاقت کی وجہ سے قائم ہو جائے گی اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے اس واضح پیغام کو نہیں سمجھتے کہ ایمان اور عمل صالح کے ساتھ یہ وعدہ مشروط ہے۔اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننے والوں کے ساتھ یہ وعدہ مشروط ہے۔عام مسلمانوں کے اس غلط نظریے کی وجہ سے اسلام مخالف طاقتوں نے بھی اسلامی دنیا کو کمزور کرنے کے لئے ایسی تنظیموں کو قائم کرنے میں کردار ادا کیا اور مدد دینی شروع کی جنہوں نے خلافت کے نام پر اپنے آپ کو منظم کیا۔یہ خلافت نہیں،یہ اُسی طرح شدت پسند لوگوں کا ایک گروہ ہے جس طرح پہلے گروہ کام کر رہے ہیں اور اس کا انجام بھی آخر میں وہی ہو گا جو باقی شدت پسند گروہوں کا ہو رہا ہے۔ اسلام مخالف طاقتوں کا اسلامی دنیا کو کمزور کرنے کا ایجنڈا تھا جسے انہوں نے پورا کر دیا۔لیکن ایک دردمند مسلمان جب یہ دیکھتا ہے کہ دنیا میں معصوموں کے قتل اور تباہی پھیلانے میں کسی مسلمان کا ہاتھ ہے تو دل کڑھتا ہے، بے چینی ہوتی ہے۔دنیا کے مسلمان ممالک میں بھی جو قتل وغارت اور ظلم و بربریت ہو رہی ہے یہ سب دین سے دور ہٹنے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کو نہ ماننے کا نتیجہ ہے۔یہ عمل جو اسلام کی تعلیم کے خلاف ہو رہے ہیں اور یہ ظلم جو اسلام کے نام پر ہو رہے ہیں اور اسی طرح وہ ظلم جو مسلمان حکومتیں غیر حکومتوں کی مدد سے مسلمانوں کو بمباری کر کے یا بلا امتیاز قتل وغارت کر کے کر رہی ہیں ان سب کا درد ہم احمدی سب سے زیادہ محسوس کر سکتے ہیں جنہوں نے اسلام کی تعلیم کو پہچانا، جنہوں نے اسلام کی محبت اور امن کی تعلیم کو پہچانا، جنہوں نے خلافت کے ہاتھ کے پیچھے خوف کو امن میں بدلنے کے نظارے دیکھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا خلافت نہ دنیاوی طاقت سے مل سکتی ہے،نہ دنیاوی چالاکیوں سے،نہ نام نہاد علماء کے جمع ہو کر قرار دادیں پاس کرنے سے جیسا کہ کچھ سال پہلے یہ کوشش بھی ہو چکی ہے کہ مسلمان اکٹھے ہوں اور اپنا کوئی خلیفہ چن لیں۔اس طرح خلافت قائم نہیں ہو گی۔خلافت کا نظام جو خوف کو امن میں بدلنے والا نظام ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق عمل میں آنا ہے۔پس یہ کام جو ہم نے کرنا ہے، تجدید دین اور ایمان کو قائم کرنے کے لئے اس زمانے میں مسیح موعود اور مہدی معہود کے ساتھ ہی جڑنا ہو گا جو خاتم الخلفاء بھی ہے۔چنانچہ حضرت مسیح

موعود علیہ اسلام رسالہ الوصیت میں اپنے اس دنیا سے جانے اور خلافت کے ذریعہ جماعت کی ترقیات کے جاری رہنے کے متعلق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ "سواے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفتوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہو گا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا تعالیٰ اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی"۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مشکلات بھی آئیں گی، ابتلاء بھی آئیں گے لیکن آخری فتح جماعت احمدیہ کی ہے انشاء اللہ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے جاری ہونے والا نظام خلافت ہی وہ حقیقی نظام ہے جس کے ساتھ ترقیات وابستہ ہیں اور دنیا کی امن و سلامتی بھی وابستہ ہے۔ یہی نظام ہے جس کے ذریعہ سے اسلام کی برتری اور غلبہ تمام دنیا پر ثابت ہونا ہے اور قائم ہونا ہے۔ ایک ملک یا دو ملکوں کی بجائے کئی ملکوں میں اب مخالفت شروع ہو گئی ہے اور یہی احمدیت کی سچائی کی دلیل ہے اور یہی ترقی کی نشانی ہے۔ احمدیت سے پیچھے ہٹانے کی کوششیں ہو رہی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے موافق ترقی کی راہیں کھولتا چلا جا رہا ہے اور ترقی ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ اپنے ایمان میں بھی مضبوط ہو اور اعمال صالحہ بجالانے والا بھی ہو اور عبادتوں کے معیار بھی ہر احمدی کے بلند ہوتے چلے جائیں تا کہ ہمیشہ اس ترقی کا حصہ بننے والے رہیں۔ آمین آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چوہدری حمید احمد (سابق معتمد مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی) ابن مکرم چاہدری محمد سلیمان آختر صاحب آف یو، کے کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

نوٹ: صدران جماعت سے درخواست ہے افراد جماعت کو رمضان کی فضیلت سے آگاہ کریں اور والدین کو تلقین کریں کہ وہ اپنے بالغ بچوں کو روزے رکھنے کی تلقین کریں۔ آنحضور ﷺ نے رمضان کے تین عشروں کو بالترتیب رحمت، مغفرت اور آگ سے نجات کا عشرہ قرار دیا ہے۔ اس کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں۔ پنجوقتہ نماز ادا کی جائے۔ کوشش کریں کہ مساجد، نماز سینٹر میں جا کر نماز باجماعت ادا ہو۔ اپنے بچوں کو نماز کے لئے مسجد اپنے ساتھ لے کر جائیں۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ میں نے رمضان میں راتوں کا قیام تمہارے لئے بطور سنت چھوڑا ہے۔ اپنے اہل و عیال کو بھی تہجد کے لئے بیدار کریں۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم ہو۔ کوشش کریں کہ کم از کم ایک بار قرآن کریم کا دور مکمل ہو۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ روزے اور قرآن، آخری روز بندے کے لئے سفارش کریں گے۔ ایم ٹی اے پر حضرت خلیفہ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے درس repeat نشر ہوں گے۔ اسے سننے کی عادت بنائیں۔ تسبیح و تحمید سے اپنی زبانیں تر رکھیں اور استغفار درود شریف کا کثرت سے ورد کریں۔ افطاری و سحری کا وقت دعاؤں میں گزاریں۔ یہ اوقات قبولیت دعا کے ہیں۔ انحضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میں اہل زمین پر عذاب بھیجنے کا ارادہ کرتا ہوں پھر جب میں اپنے گھروں کو آباد کرنے والوں اور مجھ سے محبت رکھنے والوں اور تہجد پڑھنے والوں اور سحری کے وقت استغفار کرنے والوں کو دیکھتا ہوں تو ان کی خاطر میں ان (سب اہل زمین) سے عذاب کو پھیر دیتا ہوں۔ (بحوالہ تفسیر القرطبی)